السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت ہی بوڑھے شخص کو سردی کے موسم میں پانی کی موجودگی میں تیمم کی اجازت ہے یا نہیں؟ بشرط یہ کہ اس کو گرم پانی کر کے دینے والا موجود ہو، اگر نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

بوڑھا آدمی جس کو چلنے پھرنے سے تکلیف ہوتی ہے اور نظر کمزور ہے، رات کے وقت عشاء کی نماز گھر میں ادا کر سکتا ہے یا نہیں، جبکہ اس کو لے جانے اور واپس لانے والے بھی موجود ہوں اور لے جانے والے اور واپس لانے والے نہ ہوں تو کیا حکم ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بہت ہی بوڑھا شخص، صحت مند ہے تو وہ وضو کرے گا، وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اگر وہ شخص یا کوئی دوسرا شخص بیمار ہے، بیماری میں وضو کرنے سے اسے تکلیف ہوتی ہے اور بیماری کے بڑھنے کا خطرہ ہے تو مریض کے لیے یہ گنجائش ہے کہ وہ تیمم کر لے۔

بہتر تو یہی ہے کہ یہ شخص مسجد میں نماز پڑھے، اگر اسے کوئی شرعی عذر ہے مثلاً مرض وغیرہ یا لے جانے والے اور لانے والے کا موجود نہ ہونا وغیرہ گر گھر میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

بعض معذورین کا گھروں میں، عذر کی بنا پر نماز پڑھنا ثابت ہے۔

(دیکھئے السنن الکبریٰ للبیہقی (ج3ص 66،67

(صحیح مسلم (659دارالسلام: 1500) (شہادت جولائی 2000ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ224

محدث فتویٰ